خاتم النبیین

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

عقیدہ ختم نبوت قرآن کریم، احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی بھی معنی میں نبوت نہیں۔

❁ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾(الأحزاب: 40)

''محمد (ﷺ) تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔''

❁ حافظ سیوطی رحمہ اللہ (۹۱۱ھ) اس آیت کے تحت فرماتے ہیں:

فِيهِ أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ، وَأَنَّ مَنِ ادَّعَى النُّبُوَّةَ بَعْدَهٗ قُطِعَ بِكَذِبِهٖ .

''یہ حدیث دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، نیز دلیل ہے کہ جس نے بھی نبی کریم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا، وہ پکا ''کذاب'' ہے۔''

(الإكليل، ص 212)

❁ نیز فرماتے ہیں:

إِنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَآخِرُهُمْ بَعْثًا فَلَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ، وَشَرْعُهٗ مُؤَبَّدٌ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُنْسَخُ، وَنَاسِخٌ لِّجَمِيعِ الشَّرَائِعِ قَبْلَهٗ .

''نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں اور سب سے آخر میں مبعوث ہوئے، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ آپ ﷺ کی شریعت قیامت تک کے لیے ہے، کبھی منسوخ نہیں ہوگی، نیز سابقہ تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے۔''

(أنموذج اللّبيب، ص 49، الخصائص الكُبرىٰ : 318/2)

امام بخاری رحمہ اللہ نے ''باب خاتم النبیین'' قائم کیا ہے۔ یہ بتانے کے لیے کہ نبی کریم ﷺ کا ایک نام ''خاتم النبیین'' بھی ہے۔

❀ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم بدر کو دعا کی:

اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي، اَللّٰهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي، اَللّٰهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ .

''اے اللہ! جو تو نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے، اسے پورا فرما، اللہ! اگر تو نے مسلمانوں کی اس جماعت کو ہلاک کر دیا، تو کرہ ارض پر کبھی تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔''

(صحيح مسلم : 1763)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں:

إِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِأَنَّهٗ عَلِمَ أَنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ فَلَوْ هَلَكَ هُوَ وَمَنْ مَعَهٗ حِينَئِذٍ لَمْ يُبْعَثْ أَحَدٌ مِمَّنْ يَدْعُو إِلَى الْإِيمَانِ وَلَاسْتَمَرَّ الْمُشْرِكُونَ يَعْبُدُونَ غَيْرَ اللّٰهِ فَالْمَعْنٰى لَا يُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ بِهٰذِهِ الشَّرِيعَةِ .

''نبی کریم ﷺ نے یہ دعا اس لیے کی، کیونکہ آپ جانتے تھے کہ آپ خاتم

النبیین ہیں، کہ اگر آپ اور آپ کے ساتھی اس وقت شہید کر دیے گئے، تو کوئی ایسا شخص مبعوث نہیں کیا جائے گا، جو ایمان کی طرف دعوت دے اور مشرکین بدستور غیر اللہ کی عبادت جاری رکھیں گے۔ لہٰذا حدیث کا معنی یہ ہوگا کہ شریعت محمدیہ کے مطابق اللہ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔''

(فتح الباري : 289/7)

❁ علامہ بحرق رحمہ اللہ (۹۳۰ھ) فرماتے ہیں:

ثَبَتَتْ نُبُوَّتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَلَّ كَلَامُ رَبِّهِ الْمُنَزَّلُ عَلٰى أَنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَأَنَّهُ مَبْعُوثٌ إِلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ ثَبَتَ بِذٰلِكَ عُمُومُ رِسَالَتِهٖ، وَنَسْخُ شَرِيعَتِهٖ لِسَائِرِ الشَّرَائِعِ، لِوُجُوبِ طَاعَتِهٖ وَاتِّبَاعِهٖ عَلَى الْكُلِّ : ﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾.

''نبی کریم ﷺ کی نبوت ثابت ہو چکی ہے، اللہ رب العالمین کا کلام منزل اس بات پر دلیل ہے کہ نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں اور آپ ﷺ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، اس سے ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کی رسالت عام ہے اور آپ ﷺ کی شریعت نے تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے، کیونکہ آپ کی اطاعت اور اتباع تمام لوگوں پر واجب ہے۔ (فرمان باری تعالیٰ ہے :) ﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ ''جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا، اس سے

قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ روز آخرت خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔‘‘

(حدائق الأنوار، ص 132)

✿ حافظ بیہقی رحمہ اللہ (۴۵۸ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ؛ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَأَنَّهٗ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ، وَمِنْهَا أَنَّ شَرَفَ الرَّسُولِ بِالرِّسَالَةِ، وَرِسَالَتُهٗ أَشْرَفُ الرِّسَالَاتِ بِأَنَّهَا نَسَخَتْ مَا تَقَدَّمَهَا مِنَ الرِّسَالَاتِ، وَلَا تَأْتِي بَعْدَهَا رِسَالَةٌ تَنْسَخُهَا.

’’نبی کریم ﷺ تمام جنوں اور انسانوں کے رسول ہیں، خاتم النبیین ہیں، رسول اللہ ﷺ کو رسالت کے شرف سے متصف کیا گیا ہے، آپ ﷺ کی رسالت سب سے اشرف ہے کہ آپ کی رسالت نے سابقہ تمام رسالتوں کو منسوخ کر دیا ہے، اس رسالت کے بعد کوئی رسالت نہیں آئے گی، جو اسے منسوخ کر دے۔‘‘

(دلائل النُّبُوة : 498/5)

✿ علامہ حلیمی رحمہ اللہ (۴۰۳ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا رَسُولَ وَلَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ، وَالشَّرِيعَةُ الْمَشْرُوعَةُ لَهٗ آخِرُ الشَّرِيعَةِ وَعَلَيْهَا تَقُومُ السَّاعَةُ.

’’نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد کوئی رسول یا نبی نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ کی شریعت آخری شریعت ہے، اسی شریعت پر قیامت قائم ہوگی۔‘‘

(المِنهاج في شُعب الإيمان :238/1)

❁ سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنِّي عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ لَّخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَإِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهٖ، وَسَأُخْبِرُكُمْ بِأَوَّلِ ذٰلِكَ دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ، وَبِشَارَةُ عِيسٰى بِي، وَالرُّؤْيَا الَّتِي رَأَتْ أُمِّي، وَكَذٰلِكَ أُمَّهَاتُ النَّبِيِّينَ يَرَيْنَ، أَنَّهَا رَأَتْ حِينَ وَضَعَتْنِي أَنَّهٗ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَ تْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ.

''آدم علیہ السلام ابھی اپنی مٹی میں پروئے گئے تھے کہ مجھے اللہ نے خاتم النبیین لکھ دیا تھا، میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں، عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور اپنی والدہ کا خواب ہوں، میری پیدائش کے ایام میں انہوں نے خواب دیکھا کہ ان سے ایک روشنی پھوٹی ہے اور اس نے شام کے محلات کو منور کر دیا ہے، انبیا کی مائیں ایسے ہی خواب دیکھتی ہیں۔''

(مسند الإمام أحمد : 127/4، تفسير الطّبري :566/1، 87/28، واللّفظ لهٗ، تفسير ابن أبي حاتم : 1264، طبقات ابن سعد :148/1-149، تاريخ المدينة لعمر بن شبة : 636/2، المعرفة والتّاريخ ليعقوب بن سفيان : 345/2، المعجم الكبير للطّبراني : 252/18، مسند الشّاميين للطّبراني : 1939، المستدرك للحاكم : 418/2، دلائل النّبوة للبيهقي :80/1، 389-390، 130/2، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ابن حبان رحمہ اللہ (6404) نے ''صحیح'' اور امام حاکم رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے بھی اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''حسن'' بھی کہا ہے۔(سير أعلام النّبلاء :47/1)

۞ اس حدیث کے تحت علامہ حلیمی رحمہ اللہ (۴۰۳ھ) فرماتے ہیں:

يَحْتَمِلُ هٰذَا الْحَدِيثُ أَنْ يَكُونَ قَضَى اللّٰهُ تَعَالٰى بِأَنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ سَبَقَ خَلْقِهٖ.

''اس حدیث کا یہ معنی بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی تخلیق سے پہلے ہی یہ فیصلہ کر دیا تھا کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہوں گے۔''

(المِنهاج في شُعب الإيمان: 46/2)

۞ علامہ ملا علی قاری رحمہ اللہ (۱۰۱۴ھ) نقل کرتے ہیں:

قَدْ صَرَّحَ بَعْضُ عُلَمَائِنَا بِأَنَّهٗ لَوِ ادَّعٰى أَحَدٌ النُّبُوَّةَ فَطَلَبَ مِنْهُ شَخْصٌ الْمُعْجِزَةَ كَفَرَ.

''ہمارے بعض علما نے صراحت کی ہے کہ جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور کسی شخص نے اس سے (اس کی نبوت پر) معجزے کا مطالبہ کیا، تو وہ کافر ہو جائے گا۔''

(مِرقاة المَفاتيح: 3485/8)

۞ علامہ محمد بن یوسف صالحی شامی رحمہ اللہ (۹۴۲ھ) فرماتے ہیں:

سُئِلَ الْحَافِظُ بُرْهَانُ الدِّينِ الْحَلَبِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى: هَلْ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ مِنْ خَصَائِصِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَوْ كُلُّ نَبِيٍّ مَخْتُومٌ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ؟ فَأَجَابَ: لَا أَسْتَحْضِرُ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا وَلٰكِنَّ الَّذِي يَظْهَرُ أَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَّ بِذٰلِكَ لِمَعَانٍ مِنْهَا؛ أَنَّهٗ إِشَارَةٌ إِلٰى أَنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَيْسَ

كَذٰلِكَ غَيْرُهُ، وَلِأَنَّ بَابَ النُّبُوَّةِ خُتِمَ بِهِ فَلَا يُفْتَحُ بَعْدَهُ أَبَدًا .

''حافظ برہان الدین حلبی رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا مہر نبوت نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے ہے یا ہر نبی کو مہر نبوت عطا کی گئی؟ تو انہوں نے جواب دیا: اس بارے میں کوئی واضح دلیل تو مجھے یاد نہیں ہے، لیکن جو بات میری ذہن میں آتی ہے، وہ یہ ہے کہ یہ کئی اعتبار سے نبی کریم ﷺ کا خاصہ ہے، مثلاً؛ یہ نبی کریم ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کی طرف اشارہ ہے، جبکہ دیگر انبیا خاتم النبیین نہیں ہیں۔ اور چونکہ نبوت کا دروازہ نبی کریم ﷺ (کی آمد) کے ساتھ بند ہو چکا ہے اور آپ کے بعد کبھی نہیں کھولا جائے گا......۔''

(سُبُل الھُدیٰ : 50/2)

❀❀❀❀❀❀❀